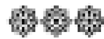
میں اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ ﷺ کو پیدا کیا.... یہ وہ چار امتحانات تھے، جن میں اللہ کے پیغمبر حضرت ابراہیم علیہ السلام کامیاب ہوئے۔

میرے بھائیو! سپاہ صحابہ کے رضا کارو، میں آپ کے سامنے پیغمبروں کے واقعات اس لئے دہراتا ہوں تا کہ آپ کو پتہ چل جائے کہ جہاں اللہ کا حکم ہوتا ہے.... جہاں پیغمبر کا حکم ہوتا ہے، جہاں خدا کی مشیت ہوتی ہے، وہاں سب کچھ لٹا کر بھی اللہ کے دین کو سینے سے لگایا جاتا ہے، اولاد کی کوئی حقیقت نہیں ہے.... آپ نے دیکھا کہ ابراہیم علیہ السلام نے اولاد کی کوئی پرواہ نہیں کی، بلکہ اپنی جان کی بھی پرواہ نہیں کی، آگ میں گرنے کا حکم ہوا، آگ میں چھلانگ لگادی، جان کے بعد انسان کو اولاد سب سے زیادہ دوسرے نمبر پر پیاری ہوتی ہے، لیکن پیغمبر علیہ السلام نے اولاد کی بھی قربانی کر دی۔ انسان کو مال بھی بہت پیارا ہوتا ہے، لیکن ابراہیمؑ نے مال کو بھی کعبہ کی تعمیر پہ لگادیا۔

میرے بھائیو! پیغمبر ابراہیم علیہ السلام کے اسوہ نے مجھے اور تجھے بتادیا کہ جب دین کا معاملہ آئے جب شریعت کا معاملہ آئے، جب رسول اللہ ﷺ کی ناموس کا معاملہ آئے، جب محمدؐ کے دین کا معاملہ آئے.... تو اس وقت نہ تمہیں جان کا خیال کرنا ہوگا، نہ تمہیں مال کا خیال کرنا ہوگا، نہ اپنی اولاد کا خیال کرنا ہوگا۔ میرے بھائیو! انبیاء کے مشن پر چلنے والا.... وہی انسان ہے کہ جو سب کچھ لٹا کے پیغمبر کے دین کو سربلند کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

"وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ"



بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہل بیت کون ہیں؟

بمقام:-..................جمک منڈی، پشاور

مؤرخہ:-..................۹محرم الحرام



بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

اہل بیت کون ہیں؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَامُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَلَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ وَلَا مُشِيْرَلَهٗ وَلَا مُعِيْنَ لَهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ.... اَلْمَبْعُوْثُ اِلٰى كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا....

وَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِي الْكَلَامِ الْمَجِيْدِ وَالْفُرْقَانِ الْحَمِيْدِ: اُوْلٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ....

وقَالَ النبیُّ ﷺ :سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ....

وقَالَ النبیُّ ﷺ :رَيْحَانَايَ مِنَ الدُّنْيَا الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ....

وقَالَ النبیُّ ﷺ :اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سِبْطٌ مِّنَ الْاَسْبَاطِ....

صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلَانَا الْعَظِيْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ لَمِنَ الشَّاهِدِيْنَ وَالشَّاكِرِيْنَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ٥

تمہید: میرے واجب الاحترام قابل صد احترام علمائے کرام! انجمن سپاہ صحابہ اور انجمن تبلیغ قرآن وسنت کے غیور نوجوانوں اور دوستو! مجھے بڑی خوشی ہے کہ آج ۹ محرم الحرام کو نمک منڈی کی عظیم جامع مسجد میں پشاور شہر میں آپ بہت بڑی تعداد میں ہماری معروضات سننے کے لئے تشریف لائے ہیں۔

میرے دوستو! میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ کے سامنے آج ''اہل بیت'' کے موضوع پر اپنی معروضات پیش کروں، اور آپ کو یہ بتایا جائے کہ اہل بیت کس کو کہتے ہیں؟ اہل بیت کون ہیں؟

اہل بیت کن کو کہا جاتا ہے؟

میرے دوستو! آج اگر میں آپ سے سوال کروں.... کہ اسلام کی تاریخ میں شہید کتنے ہیں؟ تو آپ اس کا جواب نہیں دے سکتے.... آپ یہ سمجھیں گے کہ اسلام کی تاریخ میں صرف ایک شہید ہے، جن کی شہادت کا دن دس محرم ہے اور کوئی شہید نہیں۔ اگر میں آپ سے یہ پوچھوں کہ حضورؐ کے اہل بیت کس کو کہتے ہیں؟ آپ اہل بیت کی صحیح تعریف نہیں سمجھ سکتے.... اگر میں آپ سے یہ پوچھوں کہ حضور علیہ السلام کے نواسے کتنے ہیں؟ تو اتنے بڑے اجتماع میں نبی علیہ السلام کے نواسوں کی تعداد کوئی نہیں بتا سکتا۔ کتنے بڑے افسوس کی بات ہے! کہ آپ کا دشمن کتنا عیار ہے، آپ کا دشمن اتنا بدمعاش ہے، آپ کا دشمن اتنا چالاک ہے، کہ اس نے آپ کے ذہن میں یہ بات ڈال دی ہے کہ اسلام کی تاریخ میں شہادت صرف دس محرم کو ہے اور کوئی شہادت نہیں، اگر اور کسی شہادت کو بھی آپ تسلیم کرتے ہیں اور کسی شہادت کی مظلومیت کی داستان بھی آپ کے سامنے بیان ہوتی.... اور کسی مظلومیت والے صحابی کا ذکر بھی آپ کرتے، تو یقیناً ۱۸رذوالحجہ کو مدینہ کے مظلوم عثمان غنیؓ کی شہادت کے دن بھی آپ اسی طرح جمع ہوتے.... حضرت سیدنا فاروق اعظمؓ کی شہادت یکم محرالحرام کو ہوئی، اس تاریخ کو بھی آپ اسی طرح جمع ہوتے، حضرت حمزہؓ کی شہادت ۱۷رشوال کو ہوئی.... آپ اس تاریخ کو بھی اسی طرح جمع ہوتے، حضرت حمزہ تاریخ اسلام کا وہ شہید ہے، جس کو زبان نبوت سے ''سید الشہداء'' کا لقب ملا۔ حضرت حمزہؓ کو رسول اللہ نے سید الشہداء فرمایا۔ ان کی شہادت پر نہ سنی کو تکلیف ہو، نہ ذاکر کو تکلیف ہو، نہ مولوی کو تکلیف ہو، نہ پیر کو تکلیف ہو، نہ آپ کو تکلیف ہو، جس نبیؐ کے چچا کی نعش کے بارہ ٹکڑے، احد کے پہاڑوں پر بکھیر دیئے گئے.... اس حمزہؓ کی شہادت کا پتہ نہیں۔

اسلام کی تاریخ شہداء سے بھری پڑی ہے:

میرے دوستو! اسلام کی پوری تاریخ شہیدوں سے بھری پڑی ہے۔

حضور علیہ السلام کے تئیس سالہ دور نبوت میں ....(۲۵۶) صحابی شہید ہوئے۔

خلافت راشدہ کے پچاس سالہ دور میں (۲۷۰۰۰) صحابی شہید ہوئے۔ بدر کے میدان میں

(۱۴) صحابی شہید ہوئے۔ احد کے میدان میں (۷۰) صحابی شہید ہوئے۔ حنین کے معرکے میں (۱۳) صحابی شہید ہوئے۔ تبوک کے سفر میں (۱۲) صحابی شہید ہوئے۔ خندق کی وادی میں (۱۹) صحابی شہید ہوئے۔ بیر معونہ پہ (۶۷) صحابی شہید ہوئے۔ متفرق طور پر (۵۶) صحابی شہید ہوئے۔ بنی لحیان کے قبیلے میں (۱۰) صحابی شہید ہوئے۔ یہ شہید ہیں اسلام کی تاریخ میں اگر ان شہیدوں میں آپ ایک ایک شہید کی یاد میں جلسے کریں، پورا سال انہی شہیدوں کو خراج تحسین پیش کرنے پہ گزر جائے گا۔

ہادیٔ سبلؐ کے اہل بیت کن کو کہا جاتا ہے؟: میرے بھائیو! یہ پہلا مسئلہ تھا.... کہ اسلام کی تاریخ میں شہید ایک ہے یا اور بھی....؟ دوسرا مسئلہ.... کہ حضور علیہ السلام کی اہل بیت کس کو کہا جاتا ہے....؟ اہل بیت عربی زبان کا لفظ ہے، عربی زبان میں اہل بیت کا معنیٰ ''گھر والے''....! فارسی میں کہتے ہیں ''اہل خانہ''....!! اردو میں کہا جاتا ہے گھر والے....!! میں آپ سے پوچھتا ہوں آپ کے گھر والوں کا کیا حال ہے، تو اس سے مراد آپ کی بیوی ہوگی، آپ کے بچے ہوں گے۔ اس سے مراد کبھی نواسے نہیں ہوتے، میں آپ سے پنجابی میں پوچھوں....'' اوتہاڈے گھر والیاں دا کی حال اے؟''.... میں اردو میں پوچھوں ''تیرے گھر والوں کا کیا حال ہے؟'' تو آپ اس سے مراد اپنی بیوی لیں، اپنے بچے لیں، میں آپ سے فارسی میں پوچھوں کہ آپ کے اہل خانہ کا کیا حال ہے.... تو اس سے مراد آپ کی بیوی ہو، آپ کے بچے ہوں، لیکن یہی لفظ جب آپ عربی میں استعمال کریں.... ''اہل بیت'' کا لفظ بولیں.... تو اس سے مراد نبیؐ کی بیوی نہ ہو، بلکہ اس سے مراد نبیؐ کے نواسے ہوں، بیویاں بھول جائیں، نبیؐ کی بیٹیاں بھول جائیں، نبیؐ کے بیٹے بھول جائیں، یہ پروپیگنڈہ ہے، جو رافضیوں کی طرف سے آپ کے اوپر مسلط کیا گیا ہے.... کہ اہل بیت کا لفظ بولو نبیؐ کا نواسہ مراد لو، نہ اس میں کسی بیوی کا ذکر ہو، نہ پیغمبرؐ کی کسی بیٹی کا ذکر ہو، نہ نبی کے کسی بیٹے کا ذکر ہو، اس سے بڑی ستم ظریفی اور اس سے بڑی جہالت کیا ہوگی....؟ کہ آج دنیا کا نوے کروڑ (۹۰۰۰۰۰۰۰۰) مسلمان ہے ''اہل بیت'' کا لفظ بول کر.... عائشہؓ کو بھلا دے.... خدیجہؓ کو بھلا دے.... صفیہؓ کو بھلا دے....

میمونہؓ کو بھلا دے.... امّ حبیبہؓ کو بھلا دے.... امّ سلمہؓ کو بھلا دے.... پیغمبرؐ کی بیویوں کو بھلا کر.... تیسرے درجے پہ، نبیؐ کے نواسوں کا ذکر اہل بیت میں کرے، اور نبی کی بیٹیوں کا اور پیغمبرؐ کی بیویوں کا ذکر نہ کرے، اس سے بڑی قرآن سے عدم واقفیت کیا ہوسکتی ہے....؟ کہ قرآن پاک میں تیرہ جگہ پر اہل بیت کا لفظ ہے، اور تیرہ جگہ پر ہی اہل بیت سے مراد پیغمبروں کی بیویاں ہیں۔ جب ہم اہل بیت کا لفظ بولیں گے.... تو سب سے پہلے نبیؐ کی بیویاں مراد ہوں گی۔ ایک بات میں مسئلے کی آپ کو سمجھانا چاہتا ہوں، آپ کو معلوم ہے.... میں ٹوٹکے بیان کرنے کا عادی نہیں ہوں، نہ میں من گھڑت کہانیاں بیان کرتا ہوں۔ توجہ سے میری بات سمجھیں۔ حضرت خدیجہؓ پیغمبر کی اہل بیت ہیں۔ پیغمبرؐ کی گیارہ بیویاں نبیؐ کی اہل بیت ہیں، وہ گیارہ بیویاں کون سی ہیں؟....

ازواج مطہرات کے اسماء گرامی: خدیجۃ الکبریٰؓ نبی کی اہل بیت ہے۔ عائشہ صدیقہؓ نبی کی اہل بیت ہے۔ حفصہؓ بنت عمرؓ نبی کی اہل بیت ہے۔ صفیہؓ بنت حیی نبی کی اہل بیت ہے۔ زینب بنت جحشؓ نبی کی اہل بیت ہے۔ امّ سلمہؓ نبی کی اہل بیت ہے۔ میمونہ بنت حارثؓ نبی کی اہل بیت ہے۔ ام حبیبہؓ رملہ بنت ابی سفیانؓ نبی کی اہل بیت ہے۔ جویریہؓ پیغمبرؐ کی اہل بیت ہے۔ ریحانہؓ نبی کی اہل بیت ہے۔ ماریہ قبطیہؓ نبی کی اہل بیت ہے۔ یعنی پیغمبر کی بیوی پیغمبرؐ کی اہل بیت ہے....! یعنی گھر والی ہے۔ تو جب ''اہل بیت'' کا لفظ بولیں گے.... تو سب سے پہلے بیوی مراد ہوگی؛ اور اس کے بعد پیغمبرؐ کے بیٹوں کا ذکر کریں گے۔ گھر والوں میں.... نبی کا دوسرے نمبر پر بیٹا قاسمؓ آئے گا۔ جو پیغمبرؐ کا سب سے بڑا بیٹا ہے۔ وہ نبیؐ کا اہل بیت ہے۔ دوسرا بیٹا طیب طاہرؓ ہے وہ بھی نبیؐ کا اہل بیت ہے۔ تیسرا بیٹا ابراہیمؓ ہے وہ بھی نبیؐ کا اہل بیت ہے۔ تیسرے نمبر پر پیغمبرؐ کی بیٹیاں.... نبی کی اہل بیت ہیں۔ لیکن نبی کی بیٹیاں، نبی کی اہل بیت مجازی طور پر ہیں۔ حقیقی طور پر نہیں، اس لئے کہ ہر عورت اپنے خاوند کی اہل بیت ہوتی ہے۔ نبیؐ کی بیویاں نبیؐ کی اہل بیت ہیں۔ نبی کی بیٹیاں اپنے خاوندوں کی اہل بیت ہیں۔ چنانچہ.... پیغمبرؐ کی بیٹی زینبؓ اپنے خاوند ابوالعاص ابن ربیع امویؓ کی اہل بیت ہیں۔ پیغمبرؐ کی بیٹی رقیہ،

اپنے خاوند عثمان غنیؓ کی اہل بیت ہیں۔ نبیؐ کی بیٹی ام کلثومؓ، اپنے خاوند عثمان غنیؓ کی اہل بیت ہیں۔ نبیؐ کی بیٹی فاطمۃ الزہراءؓ، اپنے خاوند حضرت علیؓ کی اہل بیت ہیں۔ حقیقی طور پر عورت اپنے خاوند کی اہل بیت ہوتی ہے۔ نبیؐ کی بیٹیاں مجازی طور پر نبیؐ کی اہل بیت ہیں۔ اور حقیقی طور پر اپنے اپنے خاوندوں کی اہل بیت ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ جب ہم ''اہل بیت'' کا لفظ بولیں گے تو حضور علیہ السلام کی بیویاں مراد ہوں گی۔ جن نبیؐ کی بیویوں کو.... شیعہ پیغمبرؐ کا دشمن کہتا ہے، جن پیغمبرؐ کی بیویوں کو آج آپ کا دشمن نبیؐ کی مخالف کہتا ہے، جس عائشہؓ کو آج آپ کا دشمن گالیاں دیتا ہے.... وہ عائشہ محمد ﷺ کی اہل بیت ہے۔

ایک ضروری وضاحت:

میرے دوستو! میں آپ کو بات سمجھانا چاہتا ہوں، آپ کو پتہ چل گیا ہے کہ اہل بیت کس کو کہتے ہیں۔ اب ایک بات یاد رکھیں، حضور علیہ السلام کے نواسے کتنے ہیں؟ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ نبیؐ کے نواسے کتنے ہیں....؟ (نہیں!) کیوں نہیں....؟ اس لئے سینکڑوں تقریریں آپ نے سنیں، علماء کے بیانات سنے، بڑے اچھے بیانات ہوتے ہیں، لیکن یہ بنیادی باتیں ہیں، کہ آپ کو نبیؐ کے نواسوں کا بتایا نہیں گیا.... بھائی! نبیؐ کا نواسہ.... جن کی شہادت کا دن دس محرم ہے، حضرت حسینؓ.... وہی تو نبیؐ کے نواسے ہیں، کیا اور بھی کوئی نبیؐ کا نواسہ ہے....؟ آپ کو اور نواسہ بتلایا ہی نہیں گیا! اگر اور نواسے کا آپ کو پتہ چل جاتا.... تو نبیؐ کی بیوی اور بیٹی کا بھی پتہ چلتا، تو آپ کے دشمن کو تو نبیؐ کی بیٹیاں بھلانی تھیں، تین نبیؐ کی بیٹیوں کو غیروں کی بیٹیاں قرار دینی تھیں اور ایک فاطمہؓ کو نبیؐ کی بیٹی قرار دینا تھا، آپ کی بیٹی تو آپ کی بیٹی کہلائے، میری بیٹی تو میری بیٹی کہلائے لیکن نبیؐ کی بیٹیاں اتنی مظلوم ہیں کہ وہ بیٹیاں پیغمبرؐ کی ہوں اور کہلائے کسی اور کی بیٹیاں....؟ اور آپ کا دشمن صرف نبیؐ کی ایک بیٹی کا ذکر کرے، اسی ایک بیٹی کی اولاد کو نبیؐ کے نواسے کہے، اور کسی نواسے کا ذکر بھی نہ کرے.... اس سے بڑے دکھ کی کیا بات ہے....؟ اس سے بڑی ستم ظریفی کی کیا بات ہے....؟ میں چاہتا ہوں کہ آج آپ کے سامنے پیغمبرؐ کے نواسوں کی تفصیل بیان کی جائے۔ تاکہ آج رات کی مناسبت کی وجہ سے آپ کو پیغمبرؐ کی چار بیٹیاں یاد ہو جائیں، اور نبیؐ کا سارا خاندان آپ کو زبانی حفظ ہو جائے۔

سیدہ زینبؓ اور اس کے خاوند کا تعارف:

حضورؐ کی چار بیٹیاں ہیں، حضورؐ کی سب سے بڑی بیٹی کا نام زینبؓ ہے۔ اس زینبؓ کا نکاح حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کی حقیقی بہن کے بیٹے ابوالعاص قاسم ابن ربیع امویؓ کے ساتھ ہوا، گویا کہ زینبؓ اپنے خالہ زاد سے بیاہی گئی، تو اب دیکھئے.... حضور علیہ السلام کے سب سے پہلے اور سب سے بڑے داماد کا نام ابوالعاص قاسم ابن ربیع امویؓ ہے۔ یہ حضرت خدیجہؓ کے بھانجے ہیں۔

قاسم ابن ربیع امویؓ کی فضیلت:

اور ان کی فضیلت کیا ہے....؟ توجہ فرمائیں! حضور علیہ السلام جب شعب ابی طالب میں نظر بند تھے، تین سال کے لئے.... تو یہ ابوالعاص قاسم ابن ربیع امویؓ تین سال تک حضورؐ کو کھانا پہنچایا کرتے تھے، اور حضورؐ نے جیل سے رہائی کے بعد اس ابوالعاص قاسم ابن ربیع امویؓ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کے اس کو شاباشی دی تھی اور فرمایا تھا ابوالعاص! تو نے میری دامادی کا حق ادا کر دیا، لیکن آج.... جب فضیلت بیان ہوتی ہے نبیؐ کے خاندان کی.... تو اس ابوالعاص کا کوئی ذکر نہیں کرتا، اس کی فضیلت کا کوئی ذکر نہیں کرتا، اس لئے کہ ہمارے دماغوں پر رافضیت کے پروپیگنڈے چڑھ گئے ہیں۔ ہمارے دماغوں پر رافضیت کی طنابیں چھا چکی ہیں۔ اور ہم اس حقیقت سے بے خبر ہیں کہ خاندان نبوت کا ہمیں پورا تعارف نہیں ہوا۔

حضورؐ کی صاحبزادی زینبؓ اور اس کی اولاد:

میرے دوستو! یہ قاسم ابوالعاص ابن ربیع امویؓ حضورؐ کے پہلے داماد تھے، اس قاسم ابوالعاص ابن ربیع امویؓ کے ساتھ جب حضرت زینبؓ کا نکاح ہوا۔ اور ان کے گھر میں ایک لڑکا پیدا ہوا، اس لڑکے کا نام انہوں نے علیؓ رکھا، یہ جو زینبؓ کا لڑکا علیؓ تھا، وہ حضورؐ کا نواسہ لگا۔ تو حضورؐ کے جتنے نواسے ہیں، ان تمام نواسوں سے سب سے بڑا یہ نواسہ ہے، جس کا نام علی ابن ابوالعاص ہے۔ ایک اس کی اور بات یاد رکھیں.... کہ یہ علی ابن العاص حضورؐ کی خدمت میں آتا.... حضورؐ اس علیؓ اپنے نواسے کو گود میں بٹھاتے، اس علیؓ سے پیار کرتے، اس علیؓ سے محبت کرتے، اس علیؓ سے محبت کے جتنے واقعات ہیں، آپ کے دشمن نے وہ سارے

واقعات علیؓ کی محبت کے .... علی المرتضیٰؓ شیرِ خدا پر فٹ کر دیئے ہیں، اور اس علیؓ نبیؐ کے نوا بھلا دیا ہے۔ جیسا کہ حضور علیہ السلام جب مکہ فتح کرنے کے لئے مدینہ منورہ سے چلے حضورؐ کی سواری کے پیچھے ایک بچہ سوار ہے۔ بخاری شریف میں آتا ہے کہ وہ حضورؐ کی سواری کے پیچھے ایک ردیف تھا۔ ردیف عربی میں اس سوار کو کہتے ہیں جو کسی بڑی سواری کے پیچھے سوار ہو، یہ بچہ سوار تھا، اس سوار کا نام نہیں لکھا، امام بخاریؒ کے حوالے سے اس کا نام طبقات ابن سعد میں لکھا ہے، کہ وہ بچہ حضورؐ کی سواری کے پیچھے جو سوار تھا، وہ بچہ یہی زینبؓ کا لڑکا علیؓ تھا، یہ نبیؐ کا نواسہ تھا، اس کی سات سال کی عمر تھی، پیغمبر مدینہ سے مکہ فتح کرنے کے لئے گئے تھے، جب مکہ مکرمہ کو حضورؐ نے فتح کر لیا، اور خانہ کعبہ میں حضورؐ داخل ہوئے اور تین سو ساٹھ بت گرانے کا وقت آیا تو حضورؐ نے اس اپنے نواسے علی ابن ابوالعاص سے کہا کہ میرے کندھے پر کھڑے ہو جاؤ، اس پیغمبر کے نواسے علی بن ابوالعاص نے حضورؐ کے کندھے پر کھڑے ہو کر خانہ کعبہ کے تین سو ساٹھ بت گرائے، لیکن آپ کا دشمن اتنا چالاک تھا.... اس نے اس نواسے کو بھلانے کے لئے زینبؓ کو بھلانے کے لئے، اس نے کہہ دیا کہ وہ جس نے خانہ کعبہ کے بت گرائے.... وہ علی المرتضیٰؓ شیرِ خدا تھا۔ اب طبقات ابن سعد نے لکھا، "رحماء بینھم" میں.... مولانا نافع نے، چالیس کتابوں کے حوالوں سے لکھا کہ خانہ کعبہ کے بت جس علیؓ نے گرائے تھے، وہ علیؓ پیغمبر کا نواسہ تھا، وہ زینبؓ کا بیٹا تھا، ابوالعاص کا لڑکا تھا، تاریخ کی اس سے بڑی غلطی کیا ہو سکتی ہے.... کہ نبی کی بیٹی بھلانے کے لئے نبیؐ کا نواسہ بھلا دیا گیا۔ میرے دوستو! حضور علیہ السلام کا یہ سب سے پہلا نواسہ ہے، علی بن ابوالعاصؓ جو خانہ کعبہ کے تین سو ساٹھ بت گراتا ہے، یہ نبی کا پہلا نواسہ ہے۔ زینبؓ کے گھر میں ایک دوسرا بچہ پیدا ہوا، نام رکھنے سے پہلے وہ بچہ فوت ہو گیا، حضورؐ کے نواسے دو ہو گئے، ایک تیسری لڑکی پیدا ہوئی، اس لڑکی کا نام زینبؓ نے امامہ رکھا، یہ تیسری لڑکی حضور ﷺ کی نواسی ہو گئی، حضورؐ کی نواسی.... زینبؓ کو تو تم یاد رکھتے ہو.... جو فاطمۃ الزہراءؓ کی لڑکی ہے، حضورؐ کی نواسی ام کلثومؓ کو تو تم یاد رکھتے ہو جس کا نکاح عمر فاروقؓ کے ساتھ ہوا.... حضورؐ کی اس نواسی امامہ کو نہیں جانتے.... کہ امام بخاریؒ کہتا ہے.... کہ جس وقت جنگ بدر ہوئی، حضورؐ مال غنیمت تقسیم کرنے لگے.... حضورؐ کی گود میں آ کر ایک بچی بیٹھ گئی، پیغمبرؐ اس کے

ماتھے کو چومتا ہے، اور نبی نے اس کے گلے میں ایک ہار ڈال دیا، اور نبیؐ نے فرمایا.... لوگو! یہ بچی مجھے بڑی پیاری ہے، میں بتاتا ہوں یہ بچی یہی امامہ تھی، تم حضرت فاطمہؓ کی محبت کا ذکر کرتے ہو، لیکن اس امامہ نبیؐ کی نواسی کا یہ پیار نہیں جانتے کہ پیغمبر نے سینے کے ساتھ لگا کر اس امامہ سے پیار کیا تھا اور اس کے گلے میں نبوت نے ہار ڈالا تھا اور یہ بچی پیغمبر علیہ السلام کی سب سے بڑی نواسی ہے، جس طرح نبیؐ کا سب سے بڑا نواسہ.... علی ابن العاصؓ ہے، اسی طرح پیغمبر کی سب سے بڑی نواسی امامہ بنت ابوالعاص ہے۔

حضرت علیؓ کی دوسری بیوی کون تھی....؟

اور آپ کو بتاؤں یہ امامہ کون سی لڑکی ہے....؟ ایک تعارف اس کا ایسا سنانا چاہتا ہوں کہ کبھی بھی امامہ آپ کو نہیں بھول سکتے، حضرت فاطمہؓ کی وفات کا وقت آیا، تو حضرت فاطمہؓ کی وفات کے وقت حضرت علیؓ سرہانے بیٹھ کر رونے لگے.... حضرت فاطمہؓ نے پوچھا علیؓ! کیوں روتے ہو؟ فرمایا: اس لئے کہ تیری وفات کے بعد تیرے جیسی خدمت والی عورت مجھے نہیں ملے گی، حضرت فاطمہؓ نے فرمایا: علیؓ! اگر میری جیسی لڑکی چاہتا ہے.... تو میری وفات کے بعد میری بھانجی (زینب کی لڑکی) امامہؓ کے ساتھ نکاح کرنا.... وہ میری طرح تیری خدمت کرے گی، چنانچہ حضرت فاطمہؓ کی وفات کے بعد حضرت علیؓ کی دوسری شادی.... اس امامہ بنت ابوالعاصؓ کے ساتھ ہوئی، جو نبی کی نواسی تھی، تو پیغمبر کی نواسی نبی کی اہل بیت تھی، تو گویا کہ علی المرتضیٰؓ کو یہ مرتبہ ملا کہ ایک پیغمبر کی بیٹی، علی المرتضیٰؓ کی بیوی بنی، اور دوسری نبی کی بیٹی زینبؓ علی المرتضیٰؓ کی ساس بنی۔ اس لئے کہ زینبؓ کی بیٹی امامہ.... علیؓ کی بیوی بنی۔ تو اب دیکھئے.... بیٹیاں دو ہیں پیغمبر کی.... ایک زینبؓ سب سے بڑی بیٹی وہ علیؓ کی ساس بنتی ہے.... سب سے چھوٹی نبیؐ کی بیٹی فاطمہ علیؓ کی بیوی ہے۔

دیکھو! اب آپ کا دشمن کتنا چالاک ہے.... کہ اس نے علیؓ کی بیوی تو آپ کو یاد دلائی.... کہ علی کی بیوی فاطمہ ہے، لیکن ساس ماں کے درجے پہ ہوتی ہے اور نبی کی ایک بیٹی جو علی کی ماں بنتی ہے، ساس ہو کر.... اس ماں کو بھلا دیا.... بیوی کو یاد رکھا.... اتنی ستم ظریفی ہے کہ علیؓ کی ماں تو تم بھلا دیتے ہو، اور علیؓ کی بیوی کو تم یاد رکھتے ہو۔

میرے دوستو! حضرت زینبؓ حضور علیہ السلام کی صاحبزادی اور علی المرتضیٰؓ کی ماں ہوئی، کیونکہ ساس جو ہوتی ہے وہ ماں کے درجے پہ ہوتی ہے، ایک اور بات یاد رکھیں کہ امامہ جن کا نکاح حضرت علیؓ کے ساتھ ہوا.... تو ان کے گھر میں دو لڑکے حضرت علیؓ کے پیدا ہوئے.... ایک لڑکے کا نام زید ابن علیؓ اور دوسرے لڑکے کا نام یحییٰ ابن علیؓ رکھا گیا، حضرت علیؓ کے کل پندرہ لڑکے تھے اور سترہ لڑکیاں تھیں.... توجہ کریں۔

خلفائے راشدین کی ازواج واولاد کی تعداد:

حضرت ابو بکر صدیقؓ کی چار بیویاں .... تین لڑکے اور اور تین لڑکیاں تھیں۔ حضرت عمر فاروقؓ کی آٹھ بیویاں تھیں.... آٹھ بیویوں کے سات لڑکے، آٹھ لڑکیاں تھیں۔ حضرت عثمان غنیؓ کی چھ بیویاں .... چھ بیویوں کی سات لڑکیاں .... آٹھ لڑکے تھے۔ حضرت علی المرتضیٰ کی نو بیویاں تھیں.... نو بیویوں کے پندرہ لڑکے، اٹھارہ لڑکیاں.... اور ایک روایت میں ہے کہ سترہ لڑکیاں تھیں۔ میری بات یاد رہے گی....؟ کہ حضرت علیؓ کے پندرہ لڑکے اور سترہ یا اٹھارہ لڑکیاں تھیں۔

سیدنا حیدر کرارؓ کے صاحبزادوں کے نام:

علی المرتضیٰؓ کے پندرہ لڑکوں میں .... ایک لڑکے کا نام.... حسنؓ! دوسرے لڑکے کا نام.... حسینؓ! تیسرے لڑکے کا نام.... محسنؓ! ایک کا نام زید.... ایک کا نام یحییٰ.... ایک کا نام ابو بکر.... ایک کا نام عمر.... ایک کا نام عثمان.... ایک کا نام طلحہ.... ایک کا نام زبیر.... ایک کا نام معاویہ.... تھا۔

ایک اور ضروری وضاحت:

دیکھئے! آج آپ کا دشمن کہتا ہے، آج رافضی کہتا ہے کہ علیؓ اور ابو بکرؓ کا اختلاف تھا، علیؓ اور ابو بکرؓ کی دشمنی تھی، میں کہتا ہوں کہ ابو بکر صدیق کے ساتھ.... اگر علیؓ کا اختلاف ہوتا.... اور دشمنی اور عداوت تھی.... تو.... علیؓ نے اپنے بچوں کا نام ابو بکرؓ کے نام پر کیوں رکھا....؟ علیؓ نے بچوں کا نام.... عمرؓ کے نام پر کیوں رکھا....؟ علیؓ نے اپنے بچوں کا نام.... عثمانؓ کے نام پر کیوں رکھا....؟ جو میرا دشمن ہو، میں اس کے نام پر اپنے بچے کا نام نہیں رکھتا، علیؓ نے اپنے بچوں کا نام دشمنوں کے نام پہ

لیے رکھ لیا....؟ ایک رافضی مجھے کہنے لگا.... اس لئے رکھا تا کہ دشمن ہر وقت سامنے رہے، میں نے کہا.... پھر تم اس طرح کرو.... اپنے کسی بیٹے کا نام شمر رکھو، کسی کا نام یزید رکھو، کسی کا نام ابن زیاد رکھو، تا کہ تمہارے دشمن ہر وقت تمہارے سامنے رہیں اور صبح سے لے کر شام تک ان دشمنوں کی پٹائی بھی کرتے رہو۔ کتنے افسوس کی بات ہے! کتنا ظلم ہے! میرے دوستو! میں بات عرض کر رہا تھا کہ حضور کی بڑی بیٹی زینبؓ کے دو لڑکے اور ایک لڑکی ہیں۔

ہادیٔ سبل کی صاحبزادی رقیہؓ اور اس کی اولاد:

دوسرے نمبر پر حضورؐ کی صاحبزادی کا نام رقیہ ہے، یہ رقیہ حضرت عثمان غنیؓ کے نکاح میں آئیں، ان کے گھر میں حضرت عثمان غنیؓ کا ایک لڑکا پیدا ہوا، عبداللہ ابن عثمانؓ.... یہ عبداللہ حضورؐ کا نواسہ لگا، حضورؐ کے نواسے تین ہو گئے اور ایک نواسی ہو گئی، اس عبداللہ بن عثمان کے بعد حضرت رقیہؓ کی وفات ہو گئی۔

حضور ختم الرسلؐ کی تیسری صاحبزادی:

رقیہؓ کی وفات کے بعد.... ام کلثومؓ حضور کی صاحبزادی کا نکاح عثمان غنیؓ سے ہوا، جس کی وجہ سے حضرت عثمانؓ کو پوری دنیا میں یہ اعزاز حاصل ہوا کہ وہ پیغمبرؐ کے دوہرے داماد بنے۔ ان کے گھر میں کوئی بچہ پیدا نہیں ہوا۔

دانائے کلؐ کی چوتھی صاحبزادی اور اس کی اولاد:

حضرت فاطمہؓ کا نکاح علی المرتضیٰؓ سے ہوا، ان ان کے گھر میں سب سے پہلی بچی پیدا ہوئی، اس کا نام حضرت فاطمہؓ نے اپنی بڑی بہن زینبؓ کے نام پر زینب رکھا، دوسری بچی پیدا ہوئی، اس کا نام حضرت فاطمہؓ نے اپنی دوسری بہن حضرت رقیہؓ کے نام پر رقیہ رکھا، تیسری لڑکی پیدا ہوئی، تیسری لڑکی کا نام تیسری بہن ام کلثوم کے نام پر ام کلثومؓ رکھا۔

حضرت فاطمہؓ کے صاحبزادوں کے سابقہ نام:

اور چوتھا لڑکا پیدا ہوا، جس کا نام حضرت علیؓ نے حرب رکھا، حضور آئے تو پوچھا بیٹے کا نام کیا رکھا....؟ کہا حرب رکھا! حرب کہتے ہیں

"لڑائی" کو....حضرت علیؓ جنگجو تھے، کہا میں چونکہ ہر وقت دشمن سے لڑائی کرتا ہوں اس لئے بیٹے کا نام بھی میں نے حرب رکھا دیا۔حضورؐ نے فرمایا میں محمد لڑائی والا نام نہیں رکھنا چاہتا، چنانچہ حضورؐ نے حرب کا نام تبدیل کر کے بیٹے کا نام حسنؓ رکھا، پھر دوسرا بیٹا پیدا ہوا، اس کا نام پھر حضرت علیؓ نے حرب رکھا، حضورؐ نے آکر پھر حسین رکھ دیا، تیسرا بیٹا پیدا ہوا....حضرت علیؓ نے پھر ان کا نام حرب رکھا، حضورؐ نے آکر پھر ان کا نام محسن رکھا، تو پیغمبر کے تین یہ نواسے، تین پہلے نواسے، چھ نواسے اور ایک نواسی امامہ، اور دوسری نواسی زینب....تیسری رقیہ، چوتھی ام کلثوم، یہ چار نواسیاں اور چھ نبیؐ کے نواسے ہوئے۔

خاندان نبوت کا ابوبکرؓ سے گہرا رشتہ ہے:

میرے دوستو! ایک بات یاد رکھیں، میں دنیائے رفض کو چیلنج کرتا ہوں، کہ ابوبکر صدیقؓ کو درمیان سے نکال کر رافضی اپنے بارہ امام ثابت نہیں کر سکتے....خاندان نبوت کا ابوبکر سے گہرا رشتہ ہے، عمرؓ سے گہرا رشتہ ہے، میں سوال کرتا ہوں....کہ آج کا رافضی کہتا ہے کہ فاطمہؓ اور ابوبکرؓ کا اختلاف تھا، فاطمہؓ اور عمرؓ کا اختلاف تھا، میں پوچھتا ہوں حضرت فاطمہؓ جب بیمار ہوئیں، تیمارداری کرنے والا کون تھا؟ دوائی پہنچانے والے کون تھے....؟ حضرت فاطمہؓ فوت ہوئیں تو تدفین کرنے والے کون تھے....؟ یہ غسل دینے والے کون تھے؟ کفن پہنانے والے کون تھے....؟ جنازہ پڑھانے والے کون تھے....؟ آپ کو معلوم ہونا چاہئے، حضرت فاطمہؓ بیمار ہوئیں، حضرت علیؓ بھی موجود ہیں، سارے لوگ موجود ہیں لیکن فاطمۃ الزہراءؓ کی تیمارداری کرنے دو عورتیں گئی ہیں۔ایک لڑکی کا نام اسماء بنت عمیس ہے۔دوسری عورت کا نام سلمہ بنت عمیس ہے۔اسماء بنت عمیس....ابوبکر صدیقؓ کی بیوی ہے۔سلمہ بنت عمیس....حضرت حمزہؓ کی بیوی ہے۔میرے دوستو! جب فاطمہؓ فوت ہوگئیں تو....اسماء بنت عمیس نے فاطمہ کا جنازہ تیار کیا....جو جنازہ تیار کر کے....یعنی صدیق اکبر کی بیوی....فاطمہ کی تیمارداری کرتی ہے، صدیق اکبر کی بیوی....فاطمہ کو کفن پہناتی ہے، صدیق اکبر کی بیوی فاطمہؓ کا جنازہ تیار کرتی ہے، اور جب وہ جنازہ مسجد نبویؐ میں لا کر رکھا گیا....علی بھی موجود ہیں، عمرؓ بھی موجود ہیں،

صدیق اکبرؓ کی خلافت کا زمانہ تھا....حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا....علیؓ! یہ بیٹی پیغمبر کی ہے، بیوی آپ کی ہے، جنازہ آپ پڑھائیں، حضرت علیؓ نے جو جواب دیا....وہ جواب آج دنیائے رفض کو معلوم ہونا چاہئے....وہ جواب رافضی کی کتاب میں بھی موجود ہے، وہ جواب اہل سنت کی کتاب ترمذی شریف میں بھی موجود ہے، حضرت علیؓ نے فرمایا:....اے ابوبکرؓ! فاطمہؓ کا جنازہ آپ پڑھائیں، اس لئے کہ میں نے حضورؐ سے سنا تھا، حضورؐ نے فرمایا....

لاینبغی لقوم فیھم ابابکر ان یؤمّھم غیرہ....

کہ جس قوم میں ابوبکرؓ موجود ہوں کسی اور کے لئے جائز نہیں کہ وہ مصلّی پہ کھڑا ہو۔

میرے دوستو! حضرت علیؓ فرمائیں....کہ فاطمہؓ کا جنازہ صدیقؓ پڑھائیں، اختلاف کوئی رہ سکتا ہے....؟ کوئی لڑائی رہ سکتی ہے....؟

حضرت ابوبکرؓ کی بیویوں کے نام:

اور میرے دوستو! ایک بات یاد رکھیں، حضرت ابوبکر صدیقؓ کو درمیان سے نکال دیا جائے، تو رافضی بارہ امام اپنے ثابت نہیں کر سکتے۔توجہ سے میری بات سمجھیں! ابوبکر صدیقؓ....کی چار بیویاں تھیں۔بڑی بیوی کا نام تھا قتیلہ بنت عبدالعزیٰ....دوسری بیوی کا نام تھا حبیبہ بنت خارجہ....تیسری بیوی کا نام تھا زینب ام رومان....چوتھی بیوی کا نام تھا اسماء بنت عمیس۔ایک بات اور یاد رکھیں، کہ حضرت حسین جب پیدا ہوئے....حضرت حسینؓ کو دودھ کس عورت نے پلایا....؟ حضرت حسینؓ کو کھلایا کس عورت نے....؟ حضرت حسینؓ کے سر کے....پہلی دفعہ بال کس نے مونڈے....؟ حضرت حسینؓ کو سینے کے ساتھ سب سے پہلے کس نے لگایا....؟ پرورش پہلے کس نے کی....؟ دو عورتوں نے....ایک عورت کا نام ام الفضل ہے، یہ حضرت عباسؓ کی بیوی ہے....دوسری عورت کا نام اسماء بنت عمیس ہے، یہ صدیق اکبرؓ کی بیوی ہے، اس وقت یہ حضرت جعفر طیار کے نکاح میں تھی، یعنی حضرت حسینؓ جس وقت پیدا ہوئے....تو حضرت حسینؓ کو پہلی مرتبہ دودھ پلانے والی اسماء بنت عمیس ہے، جو بعد میں صدیق اکبرؓ کی بیوی بنتی ہے، اور ام الفضل ہے....جو حضرت حسین کو کھلاتی ہے، حضرت حسینؓ کے سر کے بال مونڈتی ہے، اور تو ابوبکرؓ کو علیؓ کا دشمن کہتا ہے....اس سے بڑی تیری جہالت کیا ہو سکتی ہے....؟

حضرت ابوبکر صدیقؓ کی اولاد اور رشتہ داریاں:

ابوبکر صدیقؓ کی چار بیویاں ہیں، چار بیویوں کے.... تین لڑکے اور تین لڑکیاں ہیں، بڑے لڑکے کا نام عبدالرحمٰن تھا.... دوسرے لڑکے کا نام عبداللہ تھا.... تیسرے لڑکے کا نام محمد تھا.... بڑی لڑکی کا نام اسماءؓ.... دوسری لڑکی کا نام عائشہ صدیقہؓ.... تیسری لڑکی کا نام ام کلثومؓ.... اور صدیق اکبرؓ کے چھ بچے ہیں، ان میں جو سب سے بڑے لڑکے عبدالرحمان ہیں، انہوں نے ایک جگہ شادی کی، ان کے گھر میں ایک لڑکی پیدا ہوئی.... سب سے چھوٹے لڑکے محمد ہیں، انہوں نے ایک جگہ شادی کی.... ان کے گھر میں ایک لڑکا پیدا ہوا، جس کا نام قاسم رکھا گیا.... عبدالرحمان کی لڑکی اسماء اور محمد کے لڑکے قاسم.... ان دونوں کا آپس میں نکاح ہوا، قاسم بھی صدیقؓ کا پوتا ہے، اسماء بھی صدیقؓ کی پوتی ہے، اس پوتی اور پوتے کے نکاح کے نتیجے میں ایک لڑکی پیدا ہوئی.... اس لڑکی کا نام ام فروہ رکھا گیا....

حضرت جعفر صادق صدیقؓ کی بیٹی سے پیدا ہوئے:

یہ ام فروہ.... ابوبکرؓ کی پڑپوتی بھی ہے، ابوبکرؓ کی پردوہتی بھی ہے، اس کا نانا بھی صدیق اکبرؓ ہے، اس کا دادا بھی صدیق اکبرؓ ہے۔ اس ام فروہ کا نکاح.... کس کے ساتھ ہوا....؟ حضرت علیؓ کے لڑکے کا نام.... حضرت حسین ہے.... حضرت حسینؓ کے لڑکے کا نام زین العابدین ہے.... زین العابدین کے لڑکے کا نام.... امام باقر ہے.... اس ام فروہ.... صدیقؓ کی پڑپوتی، صدیقؓ کی پردوہتی کا نکاح امام باقر کے ساتھ ہوا، اور اس ام فروہ کے بطن سے امام جعفر صادق پیدا ہوئے، امام جعفر صادق جس عورت کے بطن سے پیدا ہوئے.... وہ صدیق اکبرؓ کی بیٹی ہے.... اسی لئے امام جعفر صادق فرماتے ہیں: ولدنی ابوبکر مرتین.... ابوبکرؓ نے مجھے دو دفعہ جنا.... ابوبکر میرا ددھیال ہے.... ابوبکر میرا ننھیال ہے.... اور آج کے رافضی کو دیکھو.... کہ آج کا رافضی صدیق کو اپنا دشمن کہتا ہے، امام جعفر کو اپنا امام کہتا ہے، امام جعفر تو.... صدیقؓ کو مقتداء کہے.... صدیقؓ کو پیشوا کہے.... صدیقؓ کو اپنا باپ کہے.... صدیقؓ کو اپنا محور کہے.... اور تو فقہ جعفری کے بانی امام جعفر صادقؒ کا نام لے کر، صدیق کو گالی دے.... تو میں کہوں گا.... تو صدیقؓ کا دشمن بعد میں ہے.... امام جعفر صادق کا دشمن پہلے ہے....! میرے دوستو! ایک بات یاد رکھیں، خاندان نبوت کے ساتھ.... خلفائے راشدین کا اتنا گہرا

تعلق ہے کہ جس تعلق کو دنیا کی کوئی طاقت ختم نہیں کر سکتی۔ میرے دوستو! آج حضرت حسینؓ کی شہادت کا دن ہے، صبح کو، (یعنی دس محرم... از طرف مرتب) آج وہ طبقہ رو رہا ہے، جو طبقہ خود حضرت حسین کی شہادت کا ذمہ دار ہے.... ایک دو باتیں یاد رکھیں، اور یہ باتیں آگے بتائیں، ان سے پوچھیں، ان کا جواب.... کہ حضرت حسین شہید کہاں ہوئے.... کربلا میں.... ان کی شہادت کا پورا واقعہ تو بیان نہیں ہو سکتا.... وقت مختصر ہے، لیکن ایک بات یاد رکھیں.... کہ حضرت حسینؓ کی شہادت.... ایسی شہادتوں کی ایک کڑی ہے.... حضرت عمرؓ کو جن سازشوں نے شہید کیا.... انہی سازشوں نے حضرت حسنؓ کو شہید کیا .... پھر عثمان غنیؓ کو شہید کیا، پھر انہی سازشوں نے حضرت علیؓ سے مدینے کا مرکز چھڑایا، اور مدینے کا مرکز چھڑا کر انہی سازشوں نے حضرت علیؓ کو کوفے پہنچایا۔ اور جب حضرت علیؓ کوفے پہنچے.... تو اسی کوفہ کی جامع مسجد میں علیؓ شہید ہوئے۔ پھر اس کوفہ کی جامع مسجد میں حضرت حسنؓ کے نیچے سے مصلیٰ کھینچا گیا.... پھر اسی کوفہ کے شہر میں مسلم بن عقیل کو شہید کیا گیا.... پھر اسی کوفہ کے قریب کربلا کے میدان میں حضرت حسینؓ کو شہید کر دیا گیا.... بارہ ہزار خطوط لکھنے والوں میں.... ایک آدمی بھی نبیؐ کے نواسے کے ساتھ شہید نہیں ہوا، یہ لوگ خود شہید کرنے والے ہیں.... کربلا کے میدان میں نبی کا نواسہ شہید ہوا۔

حضرت حسینؓ کی شہادت کے ذمہ داروں کو سزا:

حضرت زینبؓ نے رو کر کہا.... او کوفیو! تم سے بڑا غدار کوئی نہیں....! حضرت زین العابدینؒ نے کہا.... او کوفیو! تم سے بڑا بے ایمان کوئی نہیں....! ام کلثومؓ نے کہا.... تم سے بڑا ذلیل اور رسواء کوئی نہیں....! زخمی کہتے ہیں.... ہمارے قاتل کوفی نہیں....! اور تندرست کہتے ہیں ہمارے قاتل کوفی ہیں....! کوفہ شیعوں کا مرکز تھا، اور مدینہ سنیوں کا مرکز تھا، مکہ سنیوں کا مرکز تھا.... حسینؓ مکے میں شہید ہوتا.... ذمہ دار سنی ہوتے.... حسینؓ مدینے میں شہید ہوتا.... ذمہ دار سنی ہوتے.... حسین شہید کوفے میں ہوا.... جو شیعوں کا مرکز تھا، اس لئے جہاں حسین شہید ہوا ذمہ دار وہ ہیں، اس لئے آج تمہیں اس شہادت کی ذمہ داری کی بناء پر اللہ نے تمہیں سزا دی ہے، کہ تم قیامت تک حسین کی شہادت کے جرم میں، اس کے وبال میں.... قیامت تک اپنے ہاتھوں سے سزا اپنے سینے پر مارتے رہو گے۔ خدا نے فرمایا.... کہ مجھے بھی خدا نہ کہنا.... کہ ہاتھ بھی ان کے ہوں گے، سینے بھی ان کے ہوں گے، اور ماریں گے بھی اپنے آپ کو، فوج کے پہرے میں ماریں گے، پولیس

کے پہرے میں ماریں گے، لوگوں کو کہیں گے کہ کوئی نہ روکے .... اوسپاہ صحابہ والو! تم بھی نہ روکنا....! تبلیغ والو! قرآن وسنت والو! تم بھی نہ روکنا، اس لئے کہ اللہ نے نظام ایسا کردیا کہ.... جس سینے میں بغض صدیقؓ کا تھا.... جس سینے میں بغض عمر فاروقؓ کا تھا.... جس سینے میں بغض عثمان غنیؓ کا تھا.... جس سینے میں بغض حضرت امیر معاویہؓ کا تھا.... قیامت تک وہ سینہ.... اپنے ہاتھوں سے پٹتا رہے گا۔ کئی لوگ ایسے بھی ہیں جو آج شیعہ کی حمایت کرتے ہیں، اور اپنے آپ کو سنی کہتے ہیں.... کہتے ہیں .... ''شیعہ سنی بھائی بھائی.... یہ تیسری قوم کہاں سے آئی!'' .... تیسری قوم تمہاری شامت کے لئے آئی!! تیسری قوم مدینہ سے آئی اور تمہاری شامت کے لئے آئی، میں نے کہا کہ علماء دیوبند اس جماعت کا نام ہے کہ جس نے انگریزوں کو لوہے کے چنے چبوادیئے، اس وقت مکے اور مدینے میں ان دونوں کا داخلہ بند ہے .... ایک فریق ہے .... وہ کہتا ہے اذان کے شروع میں اضافہ کرو.... دوسرا کہتا ہے کہ آخر میں اضافہ کرو.... ایک کہتا ہے کہ قبر کو سجدہ کرو.... دوسرا کہتا ہے کہ گھوڑے کو سجدہ کرو.... ایک کہتا ہے کہ حضورؐ کے روضہ انور میں جو دو سوئے ہوئے ہیں.... وہ ٹھیک نہیں ہیں.... دوسرا کہتا ہے جو مصلی پہ کھڑے ہیں.... وہ ٹھیک نہیں! فرق ان دونوں میں کوئی نہیں ہے، میں نے کہا دنیائے بدعت کے علمبردارو! جاؤ ایران کے خمینی کے پاس چلے جاؤ، تمہاری مرادیں وہاں جاکر پوری ہوں گی، کتنی بڑی زیادتی ہوئی.... کہ رفض کے پیچھے چل کر اہل بدعت نے.... جھنگ کے اندر علماء دیوبند.... کے خلاف غلیظ زبانیں استعمال کیں.... تاکہ رافضی خوش ہوجائیں۔

علمائے دیوبند نے ہر محاذ پر کفر کا مقابلہ کیا:

لیکن ایک بات یاد رکھیں .... علمائے دیوبند نے ہر محاذ پر کفر کا مقابلہ کیا ہے۔ علمائے دیوبند نے ایک سو بیس سال کے عرصے میں انگریز کے تابوت میں آخری کیل ٹھوکی، قادیانیت کا جنازہ نکالا، رافضیت کا جنازہ نکالا.... اہل شرک وکفر کا جنازہ نکالا، آج ساری کفر کی طاقتیں جمع ہوجائیں.... قاسم نانوتویؒ کے فرزند ہر دشمن کے مقابلے کے لئے تیار ہیں۔ اس لئے ریاست علی ظفر بجنوری نے کہا....

اس وادئ گل کا ہر ذرہ خورشید جہاں کہلایا ہے
جو رند یہاں سے اٹھا ہے وہ پیر مغاں کہلایا ہے

اس بزم جنوں کے دیوانے ہر راہ سے پہنچے یزداں تک
ہیں عام ہمارے افسانے دیوار چمن سے زنداں تک
سو بار سنوارا ہے ہم نے، اس ملک کے گیسوئے برہم کو
یہ اہل جنوں بتلائیں گے کیا ہم نے دیا ہے عالم کو

میرے دوستو! آپ اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں، آپ کی قوت کی بڑی ضرورت ہے، آپ کی تنظیم کی بڑی ضرورت ہے، وہ وقت آرہا ہے، کہ جب آپ کو منظم ہوکر اسلام کے دشمنوں کے خلاف کام کرنا ہوگا۔

ہم سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے غلام ہیں:

ہم اس امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے غلام ہیں، وہ عطاء اللہ شاہ بخاری! جو ہر کفر کے خلاف، ہر قسم کے خلاف جیلوں کو آباد کرنے کے لئے میدان کارزار میں اترا، جس کو پانچ سال جیل کی سزا دی گئی، تو اس عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی ضمانت کرانے کے لئے لوگ گئے، تو عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے جیل کی سلاخوں سے کہا تھا....

یہ قفس بھی مجھ کو عزیز ہے، کچھ جی تو لوں گا قرار سے
مجھے اب چمن میں نہ لے چلو، میں ڈرا ہوا ہوں بہار سے
جب چمن سے گزرے تو اے صبا، تو کہنا یہ بلبلِ زار سے
او خزاں کے دن بھی قریب ہیں، نہ لگانا دل کو بہار سے

وہ سید عطاء اللہ شاہ بخاری تین سال اٹک کی جیل میں رہتا ہے، تہجد کا وقت ہے.... بے ساختہ سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی زبان سے یہ شعر نکلا....

زندگی کی اداس راتوں میں، اک دیا سا ٹمٹماتا ہے
اے ہوا اسے بھی گل کردے، ڈھل چکی رات اب کون آتا ہے

ہم اس شیخ الہند مولانا محمود حسن کو سلام کہتے ہیں.... کہ جس شیخ الہند نے انگریز کا مقابلہ کیا، انیس سال تک انگریز کے خلاف سر پر کفن باندھ کر مقابلہ کیا، آج دیوبند کا فرزند.... دیوبند کا نام لیوا، علمائے دیوبند کا جاں نثار.... آج بھی دنیا کے ہر کفر کے خلاف، ہر بدعت کے خلاف، ہر شرک

کے خلاف، ہر الحاد کے خلاف، سر پر کفن باندھ کر.... میدان میں آنے کے لئے تیار ہے۔

حضرت حسینؓ کے نقش قدم پر چلیں:

حسین رضی اللہ عنہ.... کسی ایک طبقے کے نہیں ہیں۔ حضرت حسینؓ نے جو کام کر کے دنیا کے سامنے پیش کئے.... وہ کام کر کے تو دکھاؤ حسینؓ نے قبر پہ سجدہ نہیں کیا.... حسینؓ نے تابوت پہ سجدہ نہیں کیا.... حسینؓ نے گھوڑے کے سامنے سر نہیں جھکایا.... حسینؓ نے گردن کٹا کر دنیا کو بتادیا کہ سر کٹ سکتا ہے، مگر غیر کے سامنے جھک نہیں سکتا۔

ہمارا مطالبہ:

میرے دوستو! آج ہم یہ چاہتے ہیں .... کہ پاکستان میں، جہاں دوسرے فرقوں کو ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر آنے کا موقع دیا جاتا ہے، اسی جگہ پر.... صدیق اکبرؓ کے یوم وفات ۲۲؍ جمادی الثانی کو ٹی وی، ریڈیو پر خصوصی پروگرام نشر کرنے چاہئیں۔ حضرت سید عمر فاروق اعظمؓ کے یوم شہادت پر، یکم محرم الحرام کو ریڈیو اور ٹی وی پر، خصوصی پروگرام نشر ہونے چاہئیں۔ ۱۸؍ ذی الحجہ کو حضرت عثمان غنیؓ کی شہادت کے دن خصوصی پروگرام نشر ہونے چاہئیں۔ اسی طرح حضرت علیؓ کے شہادت کے دن خصوصی پروگرام نشر ہونے چاہئیں۔ آج کتنی افسوس کی بات ہے!.... کہ محرم کا مہینہ آتا ہے.... تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے سارا پاکستان رافضیوں کا ہے، یہ اہل سنت کا پاکستان نہیں، اگر حضرت حسینؓ کی شہادت پر ۹؍ اور ۱۰؍ محرم کو چھٹی ہو سکتی ہے.... تو.... یکم محرم الحرام کو.... حضرت فاروق اعظمؓ کی شہادت پر.... چھٹی کیوں نہیں ہو سکتی....؟ ۱۸؍ ذی الحجہ کو.... حضرت عثمان غنیؓ کی شہادت پر.... چھٹی کیوں نہیں ہو سکتی....؟ ۲۲؍ رجب المرجب کو امیر معاویہؓ کی وفات کے دن چھٹی کیوں نہیں ہو سکتی....؟ اگر فوج کے اندر بہادری کے موقع پر.... نشانات حیدریؓ مل سکتے ہیں.... تو بہادری کے موقع پر.... نشان خالدؓ کیوں نہیں مل سکتا....؟ بہادری کے موقع پر.... نشان صدیقؓ، نشان فاروقؓ، اور نشان عثمانؓ اور نشان امیر معاویہؓ.... کیوں نہیں مل سکتا....؟ اہل سنت کے ان مطالبات پر.... تمہیں عمل کرنا ہوگا....! اگر عمل نہیں کرو گے تو اہل سنت پھر تمہارے ساتھ تعاون کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں....!!

"وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ"

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بناتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

بمقام:- ....گلزارِ صادق، بہاولپور

مؤرخہ:- ....۱۱ مئی ۱۹۹۴ء

